سزائے موت سے بچایا گیا

قتل کے قصوروار ایک شخص کو سزا ہوئی۔ انصاف کا تقاضا تھا کہ اُس کے قصور کا عوضانہ ادا کیا جائے۔ لازم ہے کہ فدیہ کی رقم ادا کی جائے، کمرۂ عدالت میں منصف نے کہا۔ لازم ہے کہ اُس کی واجب الادا رقم چُکائی جائے......انصاف اور راستی کے عمل میں صرف یہی کام کیا جا سکتا تھا! پس اُس آدمی کو منصف کی طرف سے موت کی سزا سُنا دی گئی۔

کئی دن انتظار کے بعد، اُس کی پھانسی کا مقرر دن آن پہنچا۔ قید خانہ کے محافظ اُس شخص کو حوالات سے باہر لائے۔ اُسے ہاتھوں میں ہتھکڑیاں پہنا کر موت کی طویل راہدری پر لے جایا گیا۔ اُس کا دل دھک دھک کر رہا ہے۔ اُس کا بدن پسینے سے شرابور ہے۔ اُس کی آنکھوں سے آنسو بہنا شروع ہو گئے۔

وہ جانتا ہے کہ اُس کی زندگی کی چند گھڑیاں باقی ہیں!

وہ تقریباً راہداری کے آخر تک پہنچ گیا ہے۔ اسے پھانسی گھاٹ کی روشنی نظر آ رہی تھی۔ اُس نے اِس کمرہ کے بارے میں خوف اور درد اور موت کی کہانیاں سُن رکھیں تھیں، اور جس بات کا وہ سامنا کرنے والا تھا اُس سے خوفزدہ تھا۔ یہ قصوروار قاتل جیسے ہی پھانسی گھاٹ کے داخلی دروازے پر پہنچا، تو ایک شخص چلتا ہوا اُس کے اور قید خانہ کے محافظوں کے سامنے آیا۔ یہ شخص بہت حلیم اور فکر کرنے والا دکھائی دیتا تھا، اُس نے اس کے چہرے پر ایک نگاہ ڈالی، اُس نے کمرۂ عدالت کے منصف کی طرف سے محافظوں کے ہاتھ میں ایک خط تھما دیا۔

جب قید خانہ کے محافظوں نے خط پڑھا، تو اُنہیں معلوم ہوا کہ منصف نے اِس شخص کو قاتل کی جگہ لے لینے کی اجازت دی ہے! یہ شخص اُس خونی کا دوست تھا اور اُس سے بہت محبت رکھتا تھا، گو اُس کا دوست مجرم تھا۔ اپنے دوست کے لئے اُس شخص کی محبت ایسی عظیم تھی کہ اُس نے عدالت کے سامنے اپنے مجرم دوست کی جگہ اپنی جان کی قربانی دینے کی پیش کش کی، اور منصف اِس عوضی موت کے لئے راضی ہو گیا!

اچانک قاتل کی زنجیریں کھول کر اُسے آزاد کر دیا گیا، اور اُس کی زنجیریں اُس کے معصوم دوست کے ہاتھوں اور پیروں میں باندھ دی گئیں۔ قاتل بہت حیران ہے۔ اُس کا منہ ایسا کھُلا رہ گیا کہ بات تک نہیں کر سکتا۔ اُس نے بے یقینی کی کیفیت میں اپنے دوست کی محبت دیکھی، جب اُس کے دوست کو پھانسی گھاٹ کی طرف لے جایا گیا، مارا پیٹا گیا اور موت کے حوالہ کر دیا گیا۔ کیسا عجیب دوست ہے! یہ حقیقی دوست تھا۔

یہ کہانی عکاسی کرتی ہے کہ خدا نے ہمارے لئے کیا کیا۔ سچا دوست آپ کے ساتھ ساتھ رہتا ہے خواہ آپ کسی وقت قصوروار ہی کیوں نہ ہوں۔ دوستی اور محبت کا اِس سے بڑا ثبوت اور کوئی نہیں۔

یسوع نے کہا ''اس سے زیادہ محبت کوئی شخص نہیں کرتا کہ اپنی جان اپنے دوستوں کے لئے دیدے۔'' یوحنا13:15

کیا آپ کو معلوم ہے کہ آپ کا بھی ایک ایسا دوست ہے؟ ہمارا حقیقی دوست ہمارے لئے پیشتر ہی عوضی موت مر چکا ہے۔ آسمانی منصف نے اِس بات کی اجازت دی تھی۔ وہ ہماری خاطر اِس واسطے مر گیا کہ بائبل مقدس کے مطابق، ہم سب اپنے پاک خدا کے سامنے گنہگار ہیں۔ رومیوں10,3:3

خوشخبری یہ ہے کہ ہمارا قرض چُکایا جا چکا ہے! ہمیں سزائے موت سے بچایا جا چکا ہے! بائبل مقدس ہمیں بتاتی ہے کہ ہم سب ابدی موت کے مستحق ہیں کیونکہ گنہگار ہوتے ہوئے ایسا کوئی کام نہیں جو ہم کریں اور کامل خدا کو پسند آ سکیں۔

لیکن ہمارے بہترین دوست کا شکریہ کہ ہمارے گناہوں کی ابدی سزا مٹائی جا چکی ہے۔ ہمارے گناہ یسوع مسیح پر انڈیل دیئے گئے تھے۔ خدا نے بذاتِ خود انسان اور خدا کے درمیان حائل اندیکھی دیوار...... یعنی پاک خدا اور اُس کی باغی مخلوقات کے درمیان حائل دیوار توڑ ڈالی۔

خدا اور انسان کے درمیانی یسوع مسیح کے سوا اور کوئی اِس لائق نہ تھا جو ہماری سزائے موت کی راہ میں آ کھڑا ہوتا۔ اُس میں گناہ نہ تھا، اسی لئے ہماری خاطر قربان ہونے کے لائق ٹھہرا۔ ہماری سزائے موت ہمارے عزیز دوست یعنی خود خدا پر منتقل کر دی گئی! یوحنا24:5

خدا نے ہم سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے آسمان کو چھوڑا۔ وہ تاریک راہداری پر چلنے والے انسان جیسا بن گیا۔ وہ غریب بن گیا تاکہ ہم امیر بن سکیں 2 کرنتھیوں9:8۔ اُس نے ہماری قیمت ادا کی، تاکہ ہمیں اُس کے وسیلہ ہمیشہ کی زندگی انعام میں پیش کی جا سکتے۔ ہمارے اُن قصوروں کی دستاویز جن کی بابت لازم تھا کہ ہم اپنے گناہوں کے لئے خدا کو جوابدہ تھے، اُس کے ساتھ صلیب پر جڑ دی گئی۔ اور صرف اُس کے بیٹے پر ایمان لا کر، ہم نے نجات پائی ہے!

یہی حقیقی دوست ہے۔ یہی سچا پیار ہے۔ ہم سب کو اِس دوست کی حمایت حاصل ہے، اگر ہم اُسے قبول کرنے کا انتخاب کریں۔

جو کوئی اُس، یعنی خداوند یسوع مسیح، پر ایمان لاتا ہے، کبھی ہلاک نہیں ہوتا بلکہ ہمیشہ کی زندگی پاتا ہے! ''کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے وہ ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔'' یوحنا16:3

بائبل مقدس کہتی ہے، ''کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے مگر خدا کی بخشش ہمارے خداوند مسیح یسوع میں ہمیشہ کی زندگی ہے۔'' رومیوں23:6

''کیونکہ تُم کو ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات ملی ہے اور یہ تمہاری طرف سے نہیں ۔خدا کی بخشش ہے۔اور نہ اعمال کے سبب سے ہے تا کہ کوئی فخر نہ کرے۔''افسیوں 2:8-9

بائبل مقدس کہتی ہے''خداوند یسوع پر ایمان لا تو تُو اور تیرا گھرانہ نجات پائے گا''۔اعمال 16:31

پیارے آسمانی باپ! ہم ہر اُس شخص کے لئے تیرا شکر کرتے ہیں جس نے ابدی زندگی کے لئے تیرے بیٹے یسوع مسیح پر ایمان لانے کا فیصلہ کیا ہے!

ہم اُنہیں خدا کے یکساں فرزند اور ابدی زندگی کے وارثوں کے طور پر خوش آمدید کہتے ہیں۔ہم مانگتے ہیں کہ جب ہم تیرے کامل کلام یعنی بائبل مقدس کے ذریعہ تیرے بارے میں مزید سیکھنے میں پیش رفت کرتے ہیں تو ہمیں برکت دے۔

ہم مانگتے ہیں کہ تُو سب ایمانداروں کی مدد کر کہ وہ استاد پاسبان تلاش کر سکیں جنہیں تُو نے اُن کے مقرر کیا ہے، 1 پطرس 5:3، تا کہ وہ اپنی زندگیوں کی بابت تیرے اُس منصوبہ کو سیکھ سکیں جس پر یقین کرنا مشکل ہوتا ہے۔

ہم نجات کے مُفت تحفہ کے لئے تیرا شکر کرتے ہیں۔ہم مانگتے ہیں کہ سب کو برکت دے اور انہیں محفوظ رکھ جب وہ تیری مقرر کردہ اپنی منزل کی طرف بڑھتے ہیں۔یہ دعا ہم اپنے خداوند اور نجات دہندہ یسوع مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

ہم سب کو موت کی سزا سے بچائے جانے کی ضرورت ہے۔

بس ہم اِس بات کو تسلیم نہیں کرتے!

اِس کتابچہ کا مواد ہمیں ہمارے سروں پر مسلط سزائے موت کی بابت آگاہ کرنے کے لئے ہے، نیز یہ کہ ہم اس سے کیسے بچائے جا سکتے ہیں۔

آپ کی زندگی کے لئے ایک منصوبہ اور ایک ارادہ ہے۔

اب یہ آپ پر ہے کہ اُسے تلاش کریں۔

آپ آزاد مرضی رکھتے ہیں اور اگر سچائی کو تلاش کریں
تو آپ کو مل جائے گی!

یہ کتابچہ برائے فروخت نہیں ہے۔